میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 06 جمادی الثانی، 1443ھ | 08/01/2022 | نمبر: 1443/32

پریس ریلیز

قومی صحت کارڈ صحت کے شعبے کی بتدریج نجکاری کی طرف قدم ہے جس سے صحت کی سہولیات مہنگی اور صحت کا شعبہ ریاست کے بجائے پرائیویٹ سیکٹر کے پاس چلا جائے گا

31 دسمبر 2021 کو وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے صوبہ پنجاب کیلئے نیا پاکستان قومی صحت کارڈ کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس کارڈ کے تحت پنجاب حکومت صوبے کے تین کروڑ 11 لاکھ خاندانوں کو فی خاندان دس لاکھ روپے کی ہیلتھ انشورنس کی سہولت دینے جا رہی ہے۔ یہ کارڈ سرکاری اور نجی دونوں ہسپتالوں میں علاج کے لیے استعمال ہو سکے گا۔ اس منصوبہ کیلئے پنجاب حکومت انشورنس کمپنیوں کو 400 ارب روپے ادا کرے گی، جبکہ 2021 میں پنجاب کا تمام صحت کا بجٹ ہی 370 ارب روپے تھا۔

نیا پاکستان قومی صحت کارڈ در حقیقت شعبہ صحت کی نجکاری کی طرف ایک اور قدم ہے۔ حکومت پنجاب عوام کے ٹیکسوں کے چار سو ارب روپے انشورنس کمپنیوں اور نجی ہسپتالوں کی تجوریوں میں ڈالنے جا رہی ہے۔ حکومت یہ تاثر دے رہی ہے کہ صحت کی انشورنس کوئی انقلابی عمل ہے۔ جبکہ در حقیقت حکومت اپنی ذمہ داری سے ہاتھ دھو کر یہ ذمہ داری کئی گنا مہنگے داموں پرائیویٹ ہسپتالوں پر منتقل کر رہی ہے جس سے انشورنس کمپنیاں بھی دوگنا چوگنا منافع کمائیں گی، جس کا سارا بوجھ آخر عوام پر ہی آئے گا، جس پر ٹیکسوں کا بوجھ مزید بڑھ جائے گا۔ استعماری سرمایہ دارانہ ملکوں میں یہ ماڈل عام ہے مثلاً امریکہ میں صحت کی انشورنش نجی شعبہ کی ہاتھوں میں ہے جس کی وجہ سے وہاں پر نجی ہسپتالوں اور انشورنس کمپنیوں کا گٹھ جوڑ ہے، اور وہ عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ انشورنس کے اس نظام کے تحت یونیورسٹی آف پنسلوانیا کے ہسپتال میں حمل کے ٹیسٹ کی قیمت مختلف انشورنس کمپنیوں کے لیے 18 سے 93 ڈالر تک ہے، لیکن اگر کوئی ہیلتھ انشورنس کے بغیر یہ ٹیسٹ کروائے تو اس کی قیمت صرف 10 ڈالر ہے۔ یہی حال خیبر پختونخواہ میں ہوا جہاں پر کورونا میں پرائیویٹ ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کے 10 ہزار سے 50 ہزار تک ایک رات کے بل چارج کئے گئے جس پر خرچہ سرکاری ہسپتالوں میں مفت یا چند سو روپے سے زیادہ نہیں ہوتا۔

سرمایہ دارانہ نظام نے آزادیِ ملکیت کے نام پر صحت کے شعبے کو نجی شعبے کے حوالے کر دیا ہے۔ اس طرح ہسپتال، ادویات یا دیگر صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک کاروبار بن گیا ہے، اور کسی بھی دوسرے کاروبار کی طرح انشورنس کمپنیوں اور نجی ہسپتالوں کے لیے سب سے اہم بات ان کا منافع ہوتا ہے۔ اسلام نے صحت کی سہولیات کی فراہمی کو معاشرے کی اجتماعی بنیادی ضرورت قرار دیا ہے اور اس کی فراہمی کی ذمہ داری انشورنس کمپنیوں یا نجی ہسپتالوں پر نہیں بلکہ ریاست پر ڈالی ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے 400 ارب روپوں کو انشورنس کمپنیوں اور پرائیویٹ ہسپتالوں پر نچھاور کرنے کے بجائے سرکاری اسپتالوں کی تعداد اور استعداد بہتر بنانے اور پہلے سے موجود کھربوں روپے کے شعبہ صحت کے ڈھانچے میں اضافے کیلئے خرچ کیا جانا چاہئے تاکہ عام شہریوں کو او پی ڈی سمیت تمام بیماریوں کے علاج کیلئے مفت طبی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ علاج پر آنے والا خرچ دس لاکھ سے کم ہے یا زیادہ، بیماری صحت کارڈ کی لسٹ میں شامل ہے یا نہیں، علاج معالجہ بہر حال حکومت کی ذمہ داری ہے، اور وہ اس حوالے سے پہلو تہی نہیں کر سکتی۔ حکومت کی صحت کارڈ پالیسی کا منطقی نتیجہ سرکاری ہسپتالوں کی مزید تباہ حالی یا پھر نجکاری کی صورت میں ہی نکلے گا، اور عوام کو جو تھوڑا بہت مفت علاج کی سہولیات میسر ہیں وہ اُن سے بھی محروم ہو جائیں گے، بالکل ویسے جیسے کہ تعلیم کے شعبے ساتھ مسلسل ہو رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ موجودہ سرمایہ دارانہ سودی نظام کی معیشت میں عوام کی فلاح ممکن ہی نہیں۔ یہ صرف اللہ وتعالیٰ کی طرف سے نازل کیا گیا اسلامی نظامِ معیشت ہے جو ریاست کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ عوام کو صحت کی سہولیات مفت فراہمی کر سکے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے، **الْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ "امام (خلیفہ) نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں بازپرس ہو گی۔"** (صحیح البخاری)۔ اِن شاء اللہ بہت جلد آنے والی خلافت ہی قرآن وسنت سے اخذ کردہ ایسا اسلامی نظامِ حکومت قائم کرے گی جس میں اسلامی ریاست کے شہریوں کو صحت کی معیاری سہولیات مفت حاصل ہوں گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info